



سوال

(675) تشہد میں ”السلام علی النبی“ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء کہتے ہیں کہ تشہد میں ”السلام علی النبی“ کہنا صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجتہاد تھا، کہنا وہی چاہیے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھا یا تھا۔ یعنی ”السلام علیک ایھا النبی“ کیا کسی ایک صحابی سے بھی صحیح سند سے یہ ثابت ہے کہ اس نے آپ کی وفات کے بعد بھی ”السلام علیک ایھا النبی“ کہا ہو؟ مؤظا امام مالک رحمہ اللہ کی شرح میں علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ یہ امر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہو گیا تو واجب ہے اتباع اس کا ہم پر؟“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”السلام علیک ایھا النبی“ کے الفاظ تو عہد نبوت سے لے کر ثابت شدہ ہیں۔ نئے سرے سے ان میں بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ جب کہ ”السلام علی النبی“ کا وقوع حادث ہے۔ اس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجتہاد کا عمل دخل ہے۔ اشکال اجتہادی الفاظ پر ہونا چاہیے تھا، نہ کہ منصوص پر۔ مولانا وحید الزماں کا جو نظریہ ہے، دیگر بعض اہل علم بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ لیکن جمہور کے ہاں ترجیح پہلے مسلک کو ہے دوسرے کا صرف جواز ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! مراعاة المفاہیح۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 576

محدث فتویٰ